حالتِ احرام میں وضو کرتے ہوئے یا دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرنے کا حکم؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

حالتِ احرام میں اگر کوئی وضو کے دوران منہ دھوتے ہوئے منہ پر پانی ڈال کر ہاتھ پھیر لے یا دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیر لے، تو کیا اس صورت میں کوئی کفارہ لازم ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

احرام کی حالت میں منہ دھوتے ہوئے یا دعا کرنے کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرنے سے کوئی کفارہ لازم نہیں آئے گا۔

لباب المناسک میں مباحات احرام بیان کرتے ہوئے لکھا ہے:

”(ووضع یدہ اویدہ غیرہ علی راسہ اوانفہ) ای بالاتفاق، لانہ لا یسمی لابسا للراس ولا مغطیا للانف“

ترجمہ: اپنا یا دوسرے کا ہاتھ سر یا ناک پر رکھنے میں بالاتفاق کوئی حرج نہیں، کیونکہ ایسا کرنے والے کو سر پر کچھ پہننے والا یا ناک کو چھپانے والا نہیں کہا جاتا۔ (لباب المناسک، باب الاحرام، صفحہ174، مطبوعہ: پشاور)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”یہ باتیں احرام میں جائز ہیں: ...... سر یا ناک پر اپنا یا دوسرے کا ہاتھ رکھنا۔“ (فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ734، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2288

تاریخ اجراء: 16ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/14مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net